جون 1
1977

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اخبار احمدیہ ہمبرگ

جلد نمبر 1

شمارہ نمبر 5-6

نگران:- امام فضل عمر مسجد

مدیر:- سید منصور احمد

کتابت:- مظفر احمد خورشید

لیجئے قدرے تاخیر کے ساتھ آپ کا اخبار حاضر ہے۔ گزشتہ ماہ بعض مصروفیات کی بناء پر آپ کا اخبار شائع نہ کیا جا سکا۔ البتہ اس کی جگہ تقریباً تمام احباب کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایک خطبہ بھجوا دیا گیا تھا۔

ہم نے گزشتہ اخبار کے شائع نہ ہونے کی وجہ "بعض مصروفیات" بیان کی ہیں۔ وہ مصروفیات کیا تھیں؟ میرے خیال میں اُن کے بیان کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ ہر فرد جماعت نے گزشتہ شمارہ میں فرانکفورٹ میں خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی کے سالانہ اجتماع کی خبر پڑھی ہو گی۔ پہلے تو ہم اجتماع کی تیاری میں مصروف رہے۔ خدام کی سہولت کیلئے ایک بس چارٹر کی گئی۔ چنانچہ اس بس کے ذریعہ 25 خدام اجتماع میں شمولیت کے لئے تشریف لے گئے اور بخیریت واپس آئے۔ فالحمد للہ علی ذالک۔ اجتماع کے متعلق مختصر رپورٹ آئندہ کسی شمارہ میں ہدیۂ قارئین کی جائے گی۔ انشاء اللہ العزیز۔

گزشتہ ماہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت دانت میں تکلیف کی وجہ سے خراب رہی۔ البتہ عام طبیعت بہتر رہی۔ احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ناسازئ طبیعت کے باوجود مورخہ 27 جون کو مسجد مبارک میں تشریف لا کر فضل عمر درس القرآن کلاس کا افتتاح فرمایا۔ اس سال اس کلاس میں (جو کہ 11 جولائی تک جاری رہی) 389 مردوں اور 480 عورتوں نے شرکت کی۔

گزشتہ ماہ مرکز سے زعیم انصار اللہ فرانکفورٹ مجلس کی منظوری ہوئی۔ مکرم شریف احمد صاحب خالد کے ذمہ یہ فرائض عائد ہوئے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کے لئے یہ اعزاز مبارک کرے۔ آمین۔

ماہِ مئی کے آخر میں یہ افسوسناک خبر موصول ہوئی تھی کہ خالدِ احمدیت حضرت مولانا ابوالعطا صاحب فاضل رضی اللہ عنہ بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ حضرت مولانا ابوالعطا صاحب رضی اللہ عنہ سلسلۂ عالیہ احمدیہ کے ایک نامور اور جیّد عالم۔ نہایت قادر الکلام۔ فصیح البیان مقرر اور

صاحب کشوف ورویاء بزرگ تھے - آپ کا شمار سلسلہ احمدیت کے صف اول کے مایہ ناز مبلغین اور جلیل القدر خدام میں ہوتا تھا - آپ کی تبلیغی - علمی - تحریری - تربیتی اور تنظیمی میدان میں خدمات تاریخ احمدیت میں جلی حروف سے لکھی جائینگی - خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب رضی کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور اعلیٰ العلیین میں شامل کرے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین -

---

ماہ جون کے شروع میں مکرم امام و مشنری انچارج صاحب نے جرمنی کے مغربی حصہ میں بعض جماعتوں کا دورہ کیا - بعض جماعتوں میں عہدیداران کے انتخابات بھی کروائے گئے - احباب جماعت کو سلسلہ کے کاموں میں ذوق و شوق سے حصہ لینے اور حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں دعائیہ خطوط لکھنے کی طرف توجہ دلائی گئی - بعض جگہوں پر لوگوں سے تبلیغی گفتگو بھی ہوئی - اور انہیں جرمن زبان میں اسلام کے متعلق لٹریچر بھی دیا گیا - اس دورہ میں بعض غیر از جماعت پاکستانی احباب کو بھی پیغام حق پہنچایا گیا اور ان کی بعض غلط فہمیوں کا ازالہ کیا گیا - اس دورہ کے دوران مختلف جگہوں پر درج ذیل احباب نے مکرم امام صاحب کا ساتھ دیا - خدا تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے - آمین -

۱- مکرم محمد اعظم صاحب	RECKLINGHAUSEN
۲- مکرم ناصر احمد صاحب مسعود	KEVELAER
۳- مکرم مسعود احمد خالد صاحب	KEMPEN

اجتماع کے بعد بھی مکرم امام صاحب نے چند جماعتوں کا دورہ کیا اور احباب جماعت سے ملاقات کی - اس دورہ میں مکرم ناصر احمد صاحب مسعود بھی اپنی کار کے ساتھ امام صاحب کے ہمراہ تھے - جزاھم اللہ احسن الجزاء -

گزشتہ ماہ جن عہدیداران کی منظوری دی گئی ان کے اسماء بمعہ عہدہ یہ ہیں -

۱- مکرم محمود مبارک صاحب صدر جماعت احمدیہ	MÜNSTER
۲- مکرم مبارک احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ	MÜNSTER
۳- مکرم شمس الدین صاحب صادق سیکرٹری جماعت احمدیہ	KEVELAER
۴- مکرم عبدالحلیم صاحب ظفر سیکرٹری جماعت احمدیہ حلقہ	Grefrath + NETTETAL
۵- مکرم مبارک احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ	KÖLN
۶- مکرم ارشد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ	KÖLN

متفرق امور

از- مکرم حیدر علی صاحب ظفر
امام و مشنری انچارج

دودھ کا تالاب یا پانی کا

گزشتہ شمارہ میں میں نے اسلامی تعلیمی وظائف کے متعلق ایک مختصر سا مضمون قلمبند کیا تھا - جس کے آخر میں میں نے لکھا تھا کہ "ہر فرد جماعت اپنے فرض کی ادائیگی کی طرف توجہ دے - یہ نہ سمجھے کہ یہ تو تھوڑی سی رقم ہے - میں نے دس پندرہ مارک نہ بھی دیے تو پھر بھی یہ رقم پوری ہو جائیگی - اگر ہر کسی کے دل میں ایسا ہی خیال آجائے تو پھر آپ ہی بتائیں کہ یہ رقم کس طرح جمع ہوگی - پھر تو تالاب خالی ہی رہ جائیگا -

تالاب خالی رہ جانے کی بجائے تالاب کے پانی یا دودھ سے بھر جانے کا قصہ مشہور ہے۔ کسی حاکم نے ایک دفعہ ایک شہر کے رہنے والوں کو حکم دیا کہ رات کے اندھیرے میں سب لوگ ایک تالاب میں دودھ کا ایک ایک جگ ڈالیں۔ چنانچہ سب لوگوں نے اس کی تعمیل کی۔ البتہ اُن میں سے ہر ایک نے علیحدگی میں یہ سوچا کہ اگر مَیں نے ایک جگ پانی کا ڈال دیا تو اُس سے کیا فرق پڑے گا۔ تالاب میں تو پھر بھی دودھ ہی ہوگا۔ مگر ہوا یہ کہ جب ہر ایک نے ایسا ہی سوچا تو صبح کو وہ تالاب دودھ کی بجائے پانی سے بھرا ہوا تھا۔

یہ قصہ مَیں نے اس طرح سُنا ہے۔ ممکن ہے اس کو کسی اور طرح بھی بیان کیا گیا ہو۔ اس قصہ کی طرف اشارہ کرنے سے میری مراد یہ ہے کہ تعلیمی وظیفہ کے سلسلہ میں ہر کوئی یہ نہ سمجھ لے کہ یہ تو تھوڑی سی رقم ہے۔ اگر مَیں نے اس میں حصہ نہ بھی لیا تو پھر بھی یہ رقم پوری ہو جائیگی۔ اس لئے مَیں جماعت کے ہر فرد سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ تعلیمی وظیفہ کیلئے بھی اپنی قربانی پیش کریں تاکہ ہم اپنے وعدہ پورا کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

دل کی آواز

وقتاً فوقتاً مجھے قرآن مجید کے ارشاد کے تحت آپ کو بعض مالی تحریکوں کی طرف بھی توجہ دلانی پڑتی ہے۔ ان تحریکوں کی طرف آپ کو توجہ دلانا ایک تو میرے فرائض میں شامل ہے۔ اور دوسرے یہ میرے دل کی آواز ہے۔ نہ صرف میرے دل کی آواز ہے بلکہ سینکڑوں۔ ہزاروں احمدی مسلمان دلوں کی آواز ہے۔

اس وقت بھی جماعت احمدیہ میں ہزاروں لوگ موجود ہیں جو اس یقین پر قائم ہیں کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں دینے سے کمی نہیں آتی بلکہ خدا تعالیٰ کی راہ میں دینا جان و مال کی برکت کا موجب بنتا ہے۔ مصائب اور تکالیف سے رہائی ملتی ہے۔ خدا تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے سے بھی ایک قسم کا سکون حاصل ہوتا ہے اور سب سے بڑھ کر یہ مال ہماری موت کے بعد کی زندگی کیلئے ایک قسم کی غذا ہے۔ جہاں ہم اپنی اس محدود عمر کیلئے بہت کوشش کرتے ہیں۔ وہاں یہ قربانیاں ہماری موت کے بعد کی زندگی کیلئے مفید ہوں گی۔

قرآن و حدیث اور صحابہ رضؓ کی سیرت کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کسی کا حق نہیں رکھتا۔ اس لئے میرے بھائیو اور بہنو! بشاشتِ قلب کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور قربانیاں دیتے چلے جاؤ۔ تاکہ خدا تعالیٰ ہم سے اس جہان میں بھی اور اگلے جہان میں بھی خوش ہو جائے۔

یہ خط آپ کیلئے ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

مکرم برادرم / برادران

السّلامُ علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

یہ خاص خط آپ کی خدمت میں اس لئے تحریر کیے جا رہا ہے کہ آپ آئندہ بھی ہماری طرف سے شائع ہونے والے ہر مضمون۔ نوٹ یا خط کو اپنے لیے سمجھیں۔ عموماً طور پر اخبار میں کسی کو مخاطب کر کے کوئی بات نہیں لکھی جاتی۔ البتہ وہ مضمون۔ نوٹ یا تحریر ہر فردِ جماعت کیلئے ہوتی ہے۔ مثلاً اگر کسی مضمون میں نمازوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی گئی ہے تو یہ حکم ہر فردِ جماعت کیلئے ہے۔ اسی طرح اگر کسی اخبار میں جوبلی فنڈ، تحریک جدید، چندہ عام یا کسی اور تحریک کا ذکر ہوتا ہے تو وہ بھی ہر فردِ جماعت کیلئے ہے۔ ہر فردِ جماعت کو اپنا محاسبہ کرنا چاہیے کہ آیا وہ ان پر عمل پیرا ہے یا نہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے ممبران جماعت مغربی جرمنی

کے تمام علاقوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔ بجائے ہر ایک کو انفرادی طور پر ہاتھ سے خط لکھنے کے ہم اسے ایک خبرنامہ کی صورت میں شائع کر دیتے ہیں۔ تاکہ کم وقت میں تمام احباب جماعت تک وہ آواز پہنچ جائے۔ اے درخت احمدیت کی سرسبز شاخو! ہم تو آپ کے درمیان اور مرکز کے درمیان علاوہ دیگر حیثیتوں کے ایک رابطہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ جو تحریک یا حکم خلیفۂ وقت اور نظام سلسلہ کی طرف سے ہمیں موصول ہوتا ہے وہ ہم آپ تک پہنچا دیتے ہیں۔

والسلام
خاکسار
آپ کا بھائی حیدر علی ظفر

سرسبز شاخ

یہ بات ظاہر و باہر ہے کہ ہر احمدی کا اپنے مشن سے ضرور تعلق ہونا چاہیے۔ جہاں پر جماعتیں قائم ہیں وہاں پر یہ تعلق لوکل جماعت کے ذریعے متعلقہ مشن سے ہوتا ہے۔ اور جہاں پر ایک ایک یا دو دو افراد ہیں اور ابھی تک وہاں پر جماعت کا قیام نہیں تو ایسے احباب فرداً فرداً براہ راست مشن سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس بات کا بھی امکان ہے کہ بعض احمدی احباب ایسے بھی ہوں جن کا کسی ذریعے سے بھی مشن سے تعلق نہ ہو جن کے پتہ جات ہمارے پاس ہیں ان سے تو ہم رابطہ قائم کر لیتے ہیں لیکن جن کے پتہ جات ہمارے پاس نہیں ہیں۔ ان سے رابطہ قائم کرنا مشکل ہے۔ ان سے رابطہ اس صورت میں قائم ہو سکتا ہے جب وہ خود ہم سے رابطہ قائم کریں۔ آپ کے علم میں اگر کوئی ایسے صاحب ہوں تو ہمیں مطلع کریں اور اگر کسی ایسے صاحب تک ہمارا یہ اعلان کسی طرح سے پہنچ جائے تو وہ خود مشن سے تعلق قائم کریں۔ کیونکہ شاخ جب تک درخت کے ساتھ رہتی ہے اس وقت تک ہی سرسبز رہتی ہے۔

رمضان المبارک کی آمد

خیال ہے کہ رمضان المبارک 16 یا 17 اگست سے شروع ہوگا۔ سحر و افطار کے پروگرام کی بعد میں اطلاع دی جائے گی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

درویش فنڈ

تقسیم ملک کے پُرخطر و پر آشوب دور میں تمام دنیوی علائق و مفادات کو بالائے طاق رکھ کر محض مرکزِ احمدیت کی حفاظت و آبادی اور مقامات مقدسہ کی خدمت و تولیت کی غرض سے جن تین صد تیرہ سرفروشانِ احمدیت نے آستانۂ محبوب پر ساری جماعت کی نمائندگی کرتے ہوئے دھونی رمائی۔ احمدیت کی تاریخ اُن کی عظیم مجاہدانہ اور درویشانہ خدمات کو کبھی فراموش نہیں کر سکتی اور تاریخ کے ان اوراق کا مطالعہ از خود ایک مخلص احمدی کے ذہن میں اُن ذمہ داریوں کا احساس پیدا کر دیتا ہے۔ جو اپنے درویش بھائیوں کے تئیں اُس پر عائد ہوتی ہیں۔

قادیان میں اِس وقت ہمارے جو درویش بھائی مقدس مقامات کی دیکھ بھال کیلئے مقیم ہیں وہ فراخی سے گزارہ نہیں کرتے لیکن احمدیت سے محبت، دار المسیح کی حفاظت کا جذبہ، قادیان سے لگاؤ اور اس قسم کے جذباتِ محبت کی وجہ سے وہ وہاں رہتے ہیں۔ آپ کیلئے دعائیں کرتے ہیں اور اس وجہ سے وہ ہماری مدد کے بھی مستحق ہیں۔ حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کے مخلصین کو اور اہلِ ثروت اصحاب کو اُن کی ذمہ داری سے آگاہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

"آپ اپنے لئے ذریعہ معاش کے انتخاب میں آزاد ہیں ..... مگر کچھ ایسے دوست ہیں۔ جنہوں نے ایک مقدس فریضہ کے ادائیگی کیلئے دنیا سے منہ موڑ لیا ہے۔ درویشانِ قادیان جو اپنے ذریعہ معاش کے انتخاب میں آپ کی طرح آزاد نہیں۔ جن کا میدانِ عمل قادیان کی مختصر سی بستی تک محدود ہے۔ وہ وہاں صرف اپنی نہیں ساری جماعت کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ ہمارے دل اُن کیلئے محبت اور احترام کے جذبات سے مملو ہیں ..... پس ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ شکر گزاری کے جذبات کے ساتھ ہم اُن کی ضروریات کو اپنی ضروریات پر مقدم رکھیں اور اُن کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے خیرات کے طور پر نہیں بلکہ قدردانی اور محبت کے جذبات کے ساتھ اُن کی ہر طرح امداد کریں تاکہ وہ فارغ البالی اور بے فکری کے ساتھ مرکزِ سلسلہ اور شعائر اللہ کی حفاظت کے مقدس فریضہ کی ادائیگی میں دن رات مصروف رہیں۔" (پیغام ۱۳ اگست ۱۹۶۹ء)

ہمارے درویش بھائی بھی اصحاب الصفہؓ کی طرح ہیں۔ اُن نیک اور مخلص بھائیوں کی جتنی بھی خدمت کی جائے کم ہے۔ اس لئے جرمنی میں مقیم میں اپنی ہر بہن اور بھائی سے یہ درخواست کروں گا کہ وہ اس فنڈ میں بھی وقتاً فوقتاً کچھ رقم بھجواتے رہا کریں۔ یہ صدقہ کی مد نہیں ہے۔ رقم بھجواتے وقت یہ لکھ دیا کریں کہ یہ رقم درویش فنڈ کیلئے ہے یا **برائے خدمتِ درویشاں** ہے۔

آپ کی طرف سے یہ رقم فراہم ہونے پر ہم اُنہیں یہ رقم بھجوا دیں گے اور آپ کیلئے دعا کی درخواست کریں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔

امام و مشنری انچارج